Regd. No. L. 5454

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

لاہور میں عید کا چاند نظر آگیا

لاہور ۔ ۵ رجولائی ۔ آج لاہور پشاور راولپنڈی اور نتھیا گلی میں ہلال عید نظر آگیا کراچی اور ڈھاکے میں تادم تحریر رویت ہلال کمیٹی نے چاند کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں دیا ہے پاکستان کے گورنر جنرل اور وزیر اعظم نے عید کے پیغامات میں قوم کو اتحاد اور تنظیم کی تلقین کی ہے محترمہ فاطمہ جناح نے ایک بیان میں قوم کو رنج وغم اور مصائب کے دور کا مردانہ وار مقابلہ کرنے کی تلقین فرمائی ہے ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام
محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

"ہم نے ایسے رسول کو پایا ۔ جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا ۔ اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا ۔ اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے ۔ جس کے بغیر کسی چیز نے نقش وجود نہیں پکڑا ۔ اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی ۔ وہی ہمارا سچا خدا بیشمار برکتوں والا ہے ۔ اور بیشمار قدرتوں والا اور بے شمار حسن والا اور بے شمار احسان والا ۔ اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں" ۔ (نسیم دعوت صلہ)

آج مصر کے طول وعرض میں بڑے جوش وخروش سے یوم کشمیر منایا گیا

قاہرہ ۔ ۵ رجولائی ۔ کشمیر کے مسلمانوں کو اپنی قسمت کا آپ فیصلہ کرنے کی اجازت دینے کے سلسلے میں، اقوام متحدہ میں ہندوستان نے ہٹ دھرمی کا جو رویہ اختیار کیا ہوا ہے ۔ آج مصر کے طول وعرض میں یوم کشمیر مناکر اس پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا ۔ قاہرہ اور دوسرے بڑے بڑے شہروں میں جلسے کئے گئے خاص روزانہ اخباروں نے مقالے لکھے ۔ جن میں بتایا گیا ۔ کہ مسئلہ کشمیر کے سلسلے میں پاکستان کس قدر حق بجانب ہے ۔ مصر کے بڑے بڑے مذہبی رہنماؤں سیاسی لیڈروں اور ماہروں نے بیانات جاری کئے ۔ اور کشمیریوں سے مصائب کے دور میں پوری [illegible] اظہار کیا ۔ مصر کی تمام مساجد میں ہزاروں [illegible] نے جمع ہو کر کشمیریوں کے لئے مصائب کے اس چنگل سے نجات کے لئے دعائیں مانگیں ۔

قاہرہ کے ایک اخبار المصری نے اپنے مقالہ افتتاحیہ میں لکھا ہے ۔ کشمیر ایشیا میں ایک ایسا علاقہ ہے ۔ جہاں جنگ کی آگ کسی وقت بھی بھڑک کر سارے ایشیا کے امن کے لئے خطرہ بن سکتی ہے ۔ لہذا ضروری ہے کہ جلد از جلد اس قضیئے کو نپٹایا جائے ۔ اخبار الزمان نے سلامتی کونسل کی قراردادوں کو ٹھکرانے اور انصاف کی ہر راہ سے ہندوستان کی پہلو تہی کا تفصیل سے ذکر کیا ۔ اسی طرح الاساس اور الدعوۃ نے لکھا ہے کہ کس طرح مسئلہ کشمیر کے بارے میں ہندوستان نے انصاف کی ہر تجویز کو ٹھکرا دیا ۔ اور ہر منصوبے کو بالائے طاق رکھ دیا ہے ۔

مفتی اعظم فلسطین نے مسئلہ کشمیر کے حل میں تاخیر پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سلامتی کونسل پر زور دیا ہے کہ وہ جلد کشمیر میں آزادانہ وغیر جانبدارانہ رائے شماری کرانے کا انتظام کرے ۔ عورتوں کی مجلس کی رہنما مادام زینت بے اور مصری پارلیمنٹ کے دو ممبروں عبدل پرتگالی اور حامد قدسی نے بھی اسی کے جذبات کا اظہار کیا ہے ۔ عرب لیگ کے جنرل سیکرٹری عزام پاشا نے ایک مکتوب میں ہندوستان کو مطلع کیا ہے کہ کشمیر کے بارے میں ہندوستان نے جو رویہ اختیار کر رکھا ہے عرب ممالک اسے سخت ناپسند کرتے ہیں ۔ اور پاکستان کے رویے کے حامی ہیں

نزدیک و دور سے

طہران ۔ ۵ رجولائی ۔ امید کی جاتی ہے ۔ کہ ایرانی پارلیمنٹ میں جلد ہی اس قسم کی تحریک کی جائے گی ۔ کہ اسرائیل کو تسلیم کرنے کی اجازت واپس لی جائے ۔ یاد رہے کہ ایران کا اسرائیل کو تسلیم کر لینا مشروط و عارضی تھا ۔

قاہرہ ۔ ۵ جولائی ۔ کل مصری وزیر خارجہ صالح الدین بے نے نہر سویز سے جیفہ والے تیل بردار جہازوں کی ناکہ بندی پر اطمینان کا اظہار کیا آپ نے اس اطمینان کا اظہار اسی سلسلے میں دس طاقتوں کی طرف سے کئے جانے والے احتجاج پر تبصرہ کرتے ہوئے کیا ۔ احتجاج کرنیوالی طاقتوں میں برطانیہ اور امریکہ بھی شامل ہیں ۔

ٹوکیو ۔ ۵ رجولائی اتحادی فوجوں کے کمانڈر جنرل رجوے نے کمیونسٹوں کی پیشکش منظور کر لی ہے ۔ اب جنگ کوریا کو بند کرنے کی ابتدائی بات چیت [illegible] تین تین ممبر حصہ لیں گے ۔ اتوار کو کیسانگ میں شروع ہوگی ۔

ایران دنیا سے تین فیصدی کم قیمت پر تیل بیچے گا

طہران ۵ رجولائی ۔ آج ایرانی مجلس میں آئل کمیشن کے ایک رکن نے بتایا کہ ایران نے تیل کے خریداروں کو دنیا کے عام ریٹ سے ۳ فیصد کم کی پیشکش کی ہے ۔ آپ نے اس امر کا بھی انکشاف کیا کہ تیل کو خریداروں تک پہونچانے کے لئے ایک کمپنی نے جو دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے ۔ تیل بردار جہازوں کی پیشکش کی ہے یہ پیشکش امریکی سفیر مقیم واشنگٹن کے واسطہ سے دی گئی ہے ۔ آپ نے ملک کے نام کا انکشاف کرنے سے انکار کر دیا ہے ۔

برطانی حکومت نے اپنے ایران میں مقیم سفیر کو ہدایت کی ہے کہ وہ نئی رسیدوں پر دستخطوں والے مسئلے میں امریکی سفیر سے مل کر کام کریں

کراچی ۔ ۵ رجولائی صوبہ سندھ کے آئندہ عام انتخابات کے سلسلے میں انتخابی فہرستیں ۱۵ نومبر کو شائع ہونگی ۔ اور حلقہ ہائے انتخابات کے تعین کے سلسلے میں رپورٹ اگست

مہمند قبائل کیلئے ہسپتال

پشاور ۔ ۵ رجولائی ۔ حکومت سرحد قبائلیوں کو دوسرے پاکستانیوں کی سی سہولتیں بہم پہونچانے کی پالیسی کے تحت شب قدر میں ۲ لاکھ ۵۰ ہزار کے صرفہ سے ایک نیا ہسپتال قائم کر رہی ہے ۔ اس کے علاوہ مہمند قبائل کے علاقے کے عین قلب میں ایک ہسپتال ایک لاکھ کے صرفہ سے اور قائم کیا جائے گا ۔

اعلان تعطیل

عیدالفطر کی وجہ سے کل یعنی ۷ جولائی ۵۱ء کو الفضل کے دفاتر بند رہیں گے لہذا ۸ جولائی کا پرچہ شائع نہیں ہوگا ۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں ۔ (مینیجر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۱۳ ۔ میکلگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

لمبی عمر پانے کا نسخہ

جو شخص اپنے وجود کو نافع الناس بناتا ہے ایسے شخص کی عمر بڑھائی جاتی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض جو لوگوں کو نفع پہنچائے وہ زمین میں رہے گا اور فرماتا ہے کہ و من احسن قولاً ممن دعا الی اللہ وقال اننی من المسلمین اور سب سے اچھا شخص وہ ہے جو قول اور عمل سے دعوتِ حق کرتا ہے۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ ربوہ

ضروری اعلان

نظارت امور عامہ کی طرف سے یہ اعلان کروایا گیا تھا کہ نظارت ہذا کی چٹھی کا جواب دیتے وقت نظارت کی اس چٹھی کا نمبر حوالہ و نشان بمعہ تاریخ ضرور دیکھا کریں۔ مگر دوستوں کی طرف سے اس پر پوری طرح عملدر آمد نہیں ہوتا جس سے ڈاک کی تعمیل میں توقف اور مشکلات پیش آتی ہیں۔ اس لئے سب دوستوں اور عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کو پھر بذریعہ اعلان ہذا یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ وہ جواب دیتے وقت نظارت ہذا کی چٹھی کا نشان بمعہ نمبر و تاریخ ضرور دیا کریں۔

ناظر امور عامہ

درخواست دعا

محترم قریشی محمد افضل صاحب مبلغ نائیجیریا اور مولوی احسان الٰہی صاحب جنجوعہ مبلغ سیرالیون ایک لمبا عرصہ مغربی افریقہ میں تبلیغی فرائض سرانجام دینے کے بعد پاکستان تشریف لا رہے ہیں احباب ان کے بخیریت واپس تشریف لانے کے لئے دعا فرمائیں۔

نائب وکیل التبشیر تحریک جدید

صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے رسالہ "التبلیغ" کا اجرا

صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے آپ کی خدمت میں وقتاً فوقتاً جو تبلیغی ٹریکٹ غیر احمدی شرفاء میں تقسیم کرنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔ ان کے متعلق آئندہ کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ گورنمنٹ پاکستان سے باقاعدہ ڈیکلیریشن حاصل کر کے اسے رسالہ کی شکل دے دی گئی ہے۔ اور رسالہ کا نام "التبلیغ" رکھا گیا ہے۔ آپ جتنے افراد کو مستقل طور پر یہ رسالہ پیش کرنا چاہیں۔ ان کے پتے خوشخط لکھ کر دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ ہم انشاء اللہ یہاں سے براہ راست بذریعہ ڈاک ان کی خدمت میں رسالہ بھجوایا کریں گے۔ اور ایک شخص کو ہفتہ وار رسالے پہنچانے کے عوض آپ سے بطور امداد صرف ۳/ ماہوار لیا کریں گے۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ پتے بہت جلد ارسال فرما دیں۔ اور امداد کے متعلق بھی اطلاع دیں۔ امداد بذریعہ محاسب صاحب بمد نشر و اشاعت آنی چاہیئے۔

(مہتمم نشر و اشاعت)

ضرورت محرر

دفتر ریویو آف ریلیجنز انگریزی کے لئے ایک میٹرک پاس ٹائپسٹ محرر کی فوری ضرورت ہے تنخواہ ماہوار ۵۰ + ۱۰ = ۶۰ روپے ہوگی اور ۲۵ روپے ماہوار ٹائپ الاؤنس بھی دیا جائے گا۔

محنتی ہوشیار اور اچھی انگریزی جاننے والے احمدی نوجوانوں کو ترجیح دی جائے گی۔

درخواستیں بنام انچارج تالیف و تالیف ربوہ بھجوائیں۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تقرر

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بی۔ اے واقف زندگی کو معتمد خدام الاحمدیہ ہو کر یہ مقرر فرمایا ہے۔ معتمد صاحب نے چارج لے کر کام شروع کر دیا ہے۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

احکام عید الفطر

خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ ماہ رمضان المبارک بخیر و تمام گزر گیا اور آج مسلمانان عالم عید کی خوشیاں منا رہے ہیں۔ اس مبارک موقعہ پر یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ عید الفطر کے احکام مختصر طور پر بیان کر دیئے جائیں۔

عید کے دن مستحب یہ ہے کہ صبح سویرے اٹھ کر نماز فجر سے فارغ ہو کر غسل کر کے نئے کپڑے پہنے جائیں اور خوشبو لگائی جائے۔ خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عید کے لئے بعض کپڑے رکھے ہوئے تھے اور خوشبو لگانے کا تو آپ نے خود حکم دیا تھا۔

عید الفطر کے دن نماز سے پہلے کچھ کھا کر جانا سنت ہے۔ بہتر ہے کہ کوئی میٹھی چیز ہو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب تک کچھ کھجوریں نہ کھا لیتے تھے نماز کو نہ جاتے تھے۔

نماز کے لئے پیدل جانا بہتر ہے نیز جس راستہ سے جائیں بہتر ہے کہ واپس آتے ہوئے اس کے علاوہ کوئی اور راستہ اختیار کیا جائے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے یہی ثابت ہے۔ راستہ میں بلند آواز سے یہ تکبیر پڑھتے ہوئے گزرنا چاہیئے۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد

نماز میں عورتوں کو بھی ضرور لے کر جانا چاہیئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں بڑی تاکید فرمائی ہے

عید کی نماز کھلے میدان میں پڑھنی چاہیئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بارش والے دن کے علاوہ ہمیشہ کھلے میدان میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

نماز کا وقت سورج نکلنے سے کچھ دیر بعد سے لے کر زوال تک ہے۔ اس نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی۔ نیز خطبہ شروع میں پڑھنے کی بجائے آخر میں پڑھا جاتا ہے۔

اس نماز کی دو رکعتیں ہیں۔ پہلی رکعت میں سات تکبیریں ہوتی ہیں۔ اور دوسری رکعت میں پانچ دونوں رکعتوں کی تکبیریں ثنا اور تعوذ کے بعد اور قرأت سے پہلی کہی جاتی ہیں۔ تکبیروں کا طریقہ یہ ہے کہ ہر تکبیر پر ہاتھ اوپر اٹھا کر چھوڑ دینا چاہیئے۔ باندھنا نہیں چاہیئے۔ آخری تکبیر پر ہاتھ باندھ لینا چاہیئے۔

عید کی نماز کے بعد امام خطبہ پڑھائے مقتدیوں کو خطبہ سنے بغیر ہرگز نہیں جانا چاہیئے۔ کیونکہ خطبہ بھی نماز کا ایک حصہ ہے۔ عیدگاہ میں عید کی نماز کے علاوہ اور کوئی نماز ادا نہیں کی جا سکتی۔

صدقۃ الفطر ۔ صدقۃ الفطر ہر مرد و عورت۔ جوان بوڑھے بچے غریب امیر سب پر فرض ہے۔ البتہ کمانے والا فرد اپنے بیوی بچوں کی طرف سے ادا کر سکتا ہے۔ یہ فرض اس لئے عائد کی گئی ہے۔ تاکہ ماہ رمضان میں جو کوتاہیاں رہ گئی ہوں۔ ان کا کچھ کفارہ ہو سکے اور وہ غریب افراد جو غربت کی وجہ سے عید کی پوری خوشی نہیں اٹھا سکتے ان کی امداد کر کے اس خوشی میں ان کو بھی شریک کیا جائے۔ اس لئے ضروری ہے کہ یہ عید کی نماز سے پہلے ادا کر دیا جائے۔ تا مستحق افراد میں تقسیم کیا جا سکے۔ عید کی نماز کے بعد ادا کرنے کا کوئی فائدہ نہیں

صدقۃ الفطر ایک صاع فی شخص مقرر ہے۔ خواہ کوئی جنس ہو۔ ایک صاع پونے دو سیر کے قریب ہوتا ہے نصف صاع بھی دیا جا سکتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ غلہ ہی دیا جائے۔ بلکہ اس کی قیمت بھی دی جا سکتی ہے۔ موجودہ حالات میں پورا نصاب ۸/ اور نصف ۴/ کا ہوتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت کے کمانے والے فرد کو ایک روپیہ فی کس عید فنڈ ادا کرنے کا بھی ارشاد فرمایا ہے۔ دوسرے اصحاب کو حسب توفیق اس فنڈ میں حصہ لینا چاہیئے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی عید کے بعد لوگوں کو صدقہ و خیرات کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

(شیخ محمد احمد پانی پتی)

بقیہ صفحہ ۳

دیوبندی تو خود "علمائے اسلام" سے اسی وجہ سے نالاں رہے ہیں۔ جس وجہ سے احمدیوں پر نزلہ گرایا جا رہا ہے۔ کیونکہ ان "علمائے اسلام" نے خود ان دیوبندی حضرات پر جو فتوے کفر و ارتداد لگایا ہے۔ اس فتوے کی وجوہات میں سے ایک وجہ یہ بھی تھی کہ یہ دیوبندی حضرات یعنی مولانا دریا بادی کے اسلاف

"ختم نبوت کے منکر ہیں"

اور حضرت ختمی مآب صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کرتے ہیں

ہم یہ فتوے "الفضل" میں کئی بار شائع کر چکے ہیں۔ اس لئے "مدیر کوثر" اور اراکین انجمن خدام الشریعہ کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ جن مولانا دریا بادی کے اسلاف (دیوبندی حضرات) خود "علمائے اسلام" کے کفر و ارتداد کے تیروں کے زخمی ہیں۔ تو اب ان کے خلاف بیچارے دریا بادی کیا کر سکتے ہیں۔ اگر ان پر "مرزائی نوازی" کا عتاب نازل کیا جائے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

عید مبارک

عید الفطر روزہ داروں کو انعام ہے اللہ تعالےٰ کا۔ ان روزہ داروں کو جنہوں نے واقعی تقوے کے تمام لوازمات کو مدنظر رکھ کر روزے رکھے۔ جنہوں نے صرف چکھنے کا روزہ نہیں رکھا بلکہ سونگھنے۔ سننے۔ دیکھنے اور چھونے الغرض تمام ظاہری حواس خمسہ کا روزہ رکھا یعنی ان کو اس طرح استعمال کیا۔ جس طرح ایک متقی کو ان کا استعمال کرنا چاہیئے۔ صرف یہی نہیں کہ جنہوں نے حواس خمسہ کا روزہ رکھا عید ان کی ہے۔ بلکہ حقیقت میں عید ان کی ہے جنہوں نے جسم کے ساتھ رُوح کا بھی روزہ رکھا۔

جسم اور رُوح کا روزہ عملاً علیحدہ علیحدہ دو چیزیں نہیں۔ امتیازی فرق صرف ایک ہی سلسلہ کی ابتدائی اور انتہائی کڑیوں کو بیان کرنے کے لئے اختیار کیا گیا ہے۔ ورنہ ادنےٰ سے ادنےٰ جسمانی فعل سے لے کر روح کے معراج پرواز تک ایک ہی تدریجی سلسلہ ہے۔ جو کہیں سے ٹوٹتا نہیں۔ یہ اور بات ہے کہ اپنی اپنی حدود ہیں۔ جسم کے جمود کی بھی اور روح کی پرواز کی بھی۔

اس سلسلہ کی زیادہ سے زیادہ بلندیوں تک پہنچنا تمام اسلامی عبادات کی منزلِ مقصود ہے۔ اسی کو اللہ تعالےٰ نے صراطِ مستقیم پر جادہ پیما ہونا فرمایا ہے۔ مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں اس سلسلہ ارتقا کو اس طرح بیان کیا گیا ہے۔

"حیوان سے انسان بننا۔ انسان سے با اخلاق انسان بننا۔ اور با اخلاق انسان سے با خدا انسان بننا۔"

جسم اور رُوح جب صحیح توازن کے ساتھ اس سلسلہ کے درجات طے کرتے چلے جائیں۔ تو وہ صراطِ مستقیم پر جادہ پیما ہیں۔ دوسرے لفظوں میں وہ منعم علیہ ہیں۔ اور الٰہی غضب اور ضلالت سے محفوظ ہیں۔ قرآن کریم میں انہی کو ایک اور پیرائے میں متقی کہا گیا ہے۔ اولٰئک علیٰ ھدًی من ربھم واولٰئک ھم المفلحون۔

جہاں تک روزوں کا تعلق ہے اپنے دل سے سوال کیجئے۔ کہ کیا آپ کے روزوں سے آپ کے جسم اور رُوح کو اس سلسلۂ ارتقا میں جو مسیح موعود علیہ السلام نے واضح فرمایا ہے۔ کوئی پہلے سے اونچا مقام حاصل ہوا ہے۔ یعنی بالفرض آپ پہلے نرے حیوان تھے۔ تو کیا آپ کے روزوں نے آپ کو انسان کے قریب تر کر دیا ہے؟ اگر آپ انسان تھے تو کیا روزوں نے آپ کو با اخلاق انسان بنایا ہے؟ اور اگر آپ با اخلاق انسان تھے۔ تو کیا روزوں نے آپ کو با خدا انسان بنایا ہے؟

دراصل عید اسی معنے میں روزوں کا انعام ہے کہ روزوں نے آپ کو نچلے مقام سے اٹھا کر اس سے ساتھ والے اونچے مقام پر قائم کر دیا ہے۔ جس قدر آپ نے اپنے پہلے مقام سے اوپر پرواز کی ہے۔ اسی بلندی کے مطابق آپ کو عید کا انعام حاصل ہو سکتا ہے۔ کسی سے زیادہ نہ کم۔

بے شک یہ انعام آپکے پاک اور ستھرے لباس پاکیزہ اور ستھرے خوردونوش۔ پاک اور ستھرے باہمی ارتباط عزیزوں دوستوں سے میل جول میں بھی محسوس ہوگا۔ مگر جیسا کہ فرمایا گیا ہے۔

الصلوٰۃ معراج المومنین

اس کا حقیقی حظ آپ کو نماز عید میں ملے گا۔ —— ہم تمام قارئین کرام کو اور ان کے واقفوں کو اور آگے ان کے واقفوں کو دل سے "عید مبارک" کہتے ہیں۔

درست مولویاں افتادہ است

سہ روزہ "کوثر" کی اشاعت ۵ر جولائی ۱۹۵۱ء میں اراکین انجمن خدام الشرقیہ گوجرانوالہ کا مندرجہ ذیل بیان "خطوط و نکات" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔

"حال ہی میں مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی نے اپنے ہفت روزہ "صادق" (یکم و ۸ جون) میں کسی مستفتی کے سوالات کے جواب میں مرزا قادیانی کو مسلمان اور مرزائیوں کو ایک اسلامی فرقہ قرار دیا ہے۔ اور مرزائی طائفہ کو اہل اسلام میں شمار کیا ہے۔ لیکن یہ واضح طور پر اپنے اسلاف (دیوبندی حضرات) اور دیگر تمام علمائے اسلام سے انحراف اور بغاوت کے مترادف ہے۔ مولانا موصوف کی یہ تحریر دفاع مرزائیت کا واضح ثبوت ہے۔"

چونکہ مولانا عبد الماجد صاحب حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ کے خاص مجازین صحبت میں سے ہیں۔ اس لئے ان سے خلاف توقع مرزائیت کی تائید ناقابل برداشت اور باعث افسوس ہے۔ اور دیگر عوام سادہ لوح مسلمانوں کے لئے باعث اشتباہ ہو سکتی ہے۔ لہذا خدام الشرقیہ کا یہ اجتماع مولانا عبد الماجد کے اس "صدق جدید" (یعنی کذب بیانی) سے بے زاری اور نفرت کا اظہار کرتا ہے۔"

(اراکین انجمن خدام الشرقیہ۔ گوجرانوالہ)

اس بات کو تو خیر جانے دیجئے کہ انجمن خدام الشرقیہ کی کیا حیثیت ہے۔ کیونکہ آجکل ایسی بوگس انجمنیں ایک منٹ میں ڈھال لینا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ چند دوستوں کے نام صدر۔ سیکرٹری وغیرہ کے طور پر لے دیئے۔ اور انجمن بن گئی مگر مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی کی بیٹھے بٹھائے جو شامت آئی۔ بھارت میں جبر و اکراہ کے خلاف "سچی باتیں" لکھتے لکھتے خدا جانے کیا سوجھی ہے کہ "علمائے اسلام سے انحراف و بغاوت کے مترادف" فعل کر بیٹھے ہیں۔ اور "صادق" کی دو اشاعتوں میں "مرزا قادیانی" کو مسلمان اور "مرزائیوں" کو ایک اسلامی فرقہ قرار دے دیا ہے۔

"کوثر" نے تو مولانا دریابادی کے خلاف مولویوں کی اس "بیزاری" کو دو جائز وجوہات سے شائع کیا ہے ایک مولانا دریابادی سے دشمنی کہ وہ بھی مودودی صاحب کے خود ساختہ نظریہ کی دھجیاں اڑاتے رہے ہیں۔ اور دوسرے احمدیوں سے اظہار نفرت کہ احمدیوں کا روزنامہ الفضل مودودی صاحب اور ان کے ترجمان سے کہتا رہتا ہے۔ کہ صالحیت کا دعوےٰ ہے۔ تو اتنا سا اسلامی اخلاق ہی پیدا کر لو۔ کہ احمدیوں کو ان کے اصل نام سے پکارا کرو۔ اور کفار کی طرح نام بگاڑ بگاڑ کر انہیں قادیانی یا مرزائی نہ کہا کرو۔ اس لئے "کوثر" کے مدیر محترم فطرتاً مجبور تھے۔ کہ اس خط یا جو کچھ بھی یہ ہے اس کو اپنی اخبار گوہر بار میں طمطراق سے سب سے پہلے جگہ دیتے۔

ان بیچارے علمائے اسلام کو یا جو کچھ بھی وہ ہیں اتنا بھی علم نہیں ہے۔ کہ مولانا دریابادی کوئی آج نئے "مرزائی نواز" نہیں ہوئے۔ بلکہ شروع ہی سے وہ "علمائے اسلام" کا دل جلانے کے لئے "مرزائی نوازی" کرتے چلے آئے ہیں۔ چنانچہ جب امیر کابل جناب امان اللہ خان نے ۱۹۲۴ء میں کمال عہد شکنی کر کے حضرت نعمت اللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو احمدیت کے جرم میں سنگسار کروایا تھا۔ اور پھر ان کے بعد دو اور احمدیوں کو شہید کیا تھا۔ اس وقت بھی مولانا دریابادی نے ان "علمائے اسلام" کی تردید زور شور سے کی تھی۔ جو امیر کابل کے شنیع فعل پر شادیانے بجا رہے تھے۔ ان کا یہ تردیدی بیان الفضل میں کئی بار شائع ہو چکا ہے۔

اراکین انجمن خدام الشرقیہ گوجرانوالہ کے محولہ بالا بیان میں ایک اور بات بھی قابل غور ہے اور وہ یہ ہے جو انہوں نے کہا ہے کہ مولانا دریابادی نے "اپنے اسلاف (دیوبندی حضرات) سے بھی انحراف و بغاوت کی ہے"۔ حالانکہ یہ بدیہی طور پر غلط ہے۔ مولانا دریابادی کے اسلاف حضرات

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ کالم ۴)

نشر و اشاعت اور ہماری ذمہ داریاں

(از مکرم ڈاکٹر قاضی محمد بشیر صاحب آف کوردوال)

(۶)

"آج کل اسلام اُس چراغ کی طرح ہے جو ایک صندوق میں بند کر دیا جائے یا اُس چشمۂ شیریں کی طرح ہے جو خس و خاشاک سے چھپا دیا جائے۔ اسی وجہ سے اسلام تنزل کی حالت میں پڑا ہے۔ اُس کا خوبصورت چہرہ دکھائی نہیں دیتا۔ اس کا دلکش اندام نظر نہیں آتا۔ مسلمانوں کا فرض تھا کہ اس کی محبوبانہ شکل دکھلانے کے لئے جان توڑ کوشش کرتے اور مال کیا بلکہ خون کو بھی پانی کی طرح بہاتے۔ مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا۔" (المسیح الموعودؑ)

اسلام کی شان و شوکت اور اسلام کا رعب اور دبدبہ دنیا سے مفقود ہو چکا تھا اور یہ ہونا بھی ضرور تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے آنے والے موعود کے زمانہ کی تعیین فرما دی تھی اور اللہ تعالےٰ نے بھی اس زمانہ کے متعلق کھول کر بیان کر دیا تھا۔ لوگ اسلام سے بیگانہ ہو چکے تھے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت مختلف فرقوں میں بٹ چکی تھی اور امت محمدیہ پر وہ تباہی آئی تھی کہ اس سے پہلے کبھی نہ آئی تھی۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:

اذا الشمس کوّرت ۝ و اذا النجوم انکدرت ۝ و اذا الجبال سیّرت ۝ و اذا العشار عطّلت ۝ و اذا الوحوش حشرت ۝ و اذا البحار سجّرت ۝ و اذا النفوس زوّجت ۝ و اذا الموءدة سئلت ۝ بایّ ذنب قتلت ۝ و اذا الصحف نشرت ۝ و اذا السماء کشطت ۝ و اذا الجحیم سعّرت ۝ و اذا الجنة ازلفت ۝ علمت نفس ما احضرت ۝ (سورہ تکویر)

یہ کئی زمانہ کی آیات ہیں جن میں اللہ تعالےٰ نے آنے والا زمانہ اور اس کے حالات کو مفصل بیان فرمایا ہے اور یہی زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا زمانہ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے بیان فرمایا ہے کہ:۔

اس وقت سورج ڈھانپا جائے گا۔ یعنی سورج کو گرہن لگے گا اور یہ بھی کہ اس زمانہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جو سراجاً منیراً ہیں کا مصفےٰ چہرہ لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہو جائے گا۔ اسلام اپنی نورانیت اور روحانیت کے باوجود دبایا جائیگا۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس زمانہ میں

لم یبق من الاسلام الا اسمہ و لم یبق من القرآن الا رسمہ۔

کہ اس زمانہ میں اسلام محض نام کا رہ جائے گا اور حقیقتِ اسلام سے لوگ غافل ہو جائیں گے۔ اور قرآن مجید محض ایک رسم ہوگا۔ اور اس پر عمل درآمد بند ہو جائے گا۔ اور فہم قرآن اور حقیقت قرآن سے لوگ ناواقف ہوں گے۔ و اذا النجوم انکدرت

اس زمانہ میں ستارے گدلے ہو جائیں گے۔ یعنی علماء کرام کی حالت دگرگوں ہو جائے گی۔ ان کی روحانی حالت مکدر ہو جائے گی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے صحابہؓ کو ستاروں سے تشبیہ دی ہے۔ اصحابی کالنجوم کہ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں۔ پس آخری زمانہ یعنی مسیح موعودؑ کے ظہور کے زمانہ میں علمائے دین کہلانے والوں کی حالت سخت خراب ہو جائیگی اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

علماءھم شر من تحت ادیم السماء

کہ اس وقت کے عالم بدترین خلائق ہوں گے۔

و اذا الجبال سیّرت جب پہاڑوں پر سیرگاہیں بنائی جائیں گی اور پہاڑوں کو اڑایا جائے گا۔ ان میں سرنگیں بنائی جائیں گی و اذا العشار عطّلت۔ دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں معطل کی جائیں گی اور جیسا کہ حدیث میں آتا ہے ولیترکن القلاص فلا یسعیٰ علیھا یعنی تیز رو سانڈنیاں چھوڑی جائیں گی گویا تیز رو سواریاں نکل آئیں گی جن کی وجہ سے سانڈنیوں کا استعمال ترک کر دیا جائے گا و اذا الوحوش حشرت جب وحشی اکٹھے کئے جائیں گے میلوں میں یا چڑیا گھروں میں ہنڈولوں میں یا جب غیر از اسلام (وحشی) لوگوں کو جو اسلام سے متنفر ہیں اسلام میں اکٹھا کیا جائے گا۔ و اذا البحار سجّرت جب دریا چلائے اور بہائے جائیں گے۔ گویا ان سے نہریں نکال کر بہائی جائیں گی۔ یا دریا نہروں کی کثرت کی بنا پر خشک کئے جائیں گے یا دریاؤں میں آگ لگائی جائے گی یعنی اس میں ایسی سواریاں چلیں گی جو آگ والی ہوں و اذا النفوس زوّجت اور جب جانیں ملائی جائیں گی۔ گویا بوجہ سلسلہ آمد و رفت کے وسیع ہونے کی وجہ سے مختلف اقوام اور ممالک کے رابطے اور تعلقات بڑھ جائیں گے۔ و اذا الموءدة سئلت بایّ ذنب قتلت اور جب زندہ درگور کی ہوئی پوچھی جائے گی کہ وہ کس لئے قتل کی گئی۔ گویا لڑکیوں کے زندہ درگور کرنے کی رسم اور رسم ستی مٹا دی جائے گی۔ و اذا الصحف نشرت اور جب کتابیں پھیلائی جائیں گی۔ و اذا السماء کشطت

جب آسمان کی کھال اتاری جائے گی اور آسمانی باتوں کے راز کھلیں گے گویا تحقیقات سماوی اپنے عروج پر ہوگی و اذا الجحیم سعّرت۔ جہنم بھڑکائی جائے گی۔ لوگ بدیوں میں مشغول ہوں گے و اذا الجنة ازلفت جب جنت قریب کی جائے گی اور تھوڑی سی نیکی بھی انسان کو خدا کے قریب کر دے گی۔

اللہ تعالےٰ نے مندرجہ بالا آیات میں موجودہ دنیا کی حالت کا نقشہ ایسا واضح بیان فرمایا کہ جس میں کوئی شبہ نہیں۔ آج اسلام جو ایک شمس ہے دھندلا گیا۔ اور لوگ اسلام سے ناواقف ہو گئے۔ اللہ تعالےٰ کے لائے ہوئے دین سے تمسخر ہونے لگا اور خود مسلمان کہلانے والے حقیقت اسلام سے بے خبر ہو گئے۔ علماء جو لوگوں کے رہنما اور ہادی کہلاتے ہیں۔ خود مختلف بدیوں کا شکار ہو گئے۔ جب پہاڑوں کی شکلیں بدل دی گئیں اور دریاؤں کو نہروں کی شکل میں بدل دیا گیا۔ اور جب وسائل آمد و رفت کی کثرت سے تمام دنیا ایک حکم میں داخل ہو گئی اور جب کتابوں اور چھاپہ خانوں کی کثرت ہو گئی تو ضرور تھا کہ خدا تعالےٰ کا مسیح موعودؑ بھی آتا۔ تاوہ ان تمام بدیوں کا ازالہ کرتا جو دنیا میں پھیل چکی تھیں۔ آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام عین اُس وقت تشریف لائے۔ جب زمانہ نے خود گواہی دی۔ اسلام کے نام لیوا اسلام کی توہین کا باعث بن گئے علماء اسلام اپنی ذاتی نفع و نقصان میں مشغول ہو گئے۔ جب ساری دنیا میں مختلف قسم کی سواریاں اور ذرائع آمد و رفت نکل آئے جس سے تمام دنیا ایک حکم کے تحت آگئی۔ جبکہ بدیوں کی کثرت ہوئی اور کتابوں کی اشاعت اور مطابع کی کثرت کا زمانہ آگیا۔

ہم میں حضرت مسیح موعود تشریف لائے۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ اذا الصحف نشرت (کہ کتابوں اور چھاپہ خانوں کی کثرت ہوگی) کا آیہ کریمہ ایک عجیب نظارہ پیش کر رہی ہے۔ طاغوتی طاقتیں اور شیطانی ذریت اسی ذریعہ سے حضرت مسیح موعودؑ کو جماعت کو مٹانے کے لئے نکلی ہیں۔ مسلمان اپنے اس اسلام کو جو کبھی شمس تھا۔ گرہن لگا چکے ہیں۔ ان کے علماء کی حالت مکدر ہو چکی اس پر بھی وہ اس مکدر حالت کے ساتھ ان تمام ذرائع آمد و رفت سے فائدہ اٹھا کر اور تمام ذرائع طبع و اشاعت سے فائدہ اٹھا کر حضرت مسیح موعودؑ کو مٹانے کے لئے نکلے ہیں۔

پس یہاں ہمارے لئے ایک لمحہ فکریہ ہے یہ وقت آنا تھا کہ فرمودہ باری تعالےٰ ہے اور وہ وقت آبھی گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت دشمن نے ان تمام ذرائع سے فائدہ اٹھانا تھا اور وہ اٹھا بھی رہا ہے۔ مخالفوں نے اپنی کتابوں اور مطابع سے امام وقت کی مخالفت کرنی تھی اور وہ کر بھی رہے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعودؑ نے اسی زمانہ میں آنا تھا اور وہ آبھی گئے ہیں۔ پھر کیا یہ صاف نظر نہیں آتا کہ یہی مشیّت ایزدی تھی۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام

اور اس کی جماعت انہیں ہتھیاروں سے دشمن کا مقابلہ کرے جس سے دشمن وار کر رہا ہو کامیابی کی صورت صرف اور صرف یہی ہے کہ ہم ان تمام ذرائع کو اختیار کریں۔ جو دشمن اختیار کرے۔ اور جن کا ذکر ان آیات کریمہ میں ہے۔ پس آؤ ہم اسی کی روشنی میں اپنے دائرہ عمل کو دیکھیں۔

اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ اس زمانہ میں سورج لپیٹا جائے گا۔ گویا حقیقت اسلام سے دنیا بے خبر ہو جائے گی۔ اس سے ہمارا نصب العین صاف ظاہر ہے کہ ہم نے پھر اسلام کے مصفےٰ اور روشن چہرہ کو دنیا کے سامنے ایک نورانی حیثیت سے پیش کرنا ہے۔ ہم نے ایک نئی زمین اور نیا آسمان بنانا ہے تا ہم اسلام کے روشن چہرہ کے لئے ایک نئی دنیا پیش کر سکیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا۔

"ایک کشفی رنگ میں میں نے نئی زمین اور نیا آسمان پیدا کیا ہے اور پھر میں نے کہا کہ آؤ اب انسان پیدا کریں۔ اس پر نادان مولویوں نے شور مچایا کہ دیکھو اب اس شخص نے خدائی کا دعویٰ کیا ہے۔ حالانکہ اس کشف سے مطلب یہ تھا کہ خدا میرے ہاتھ پر ایک ایسی تبدیلی ظاہر کرے گا کہ گویا آسمان اور زمین نئے ہو جائیں گے اور حقیقی انسان پیدا ہوں گے۔"

(چشمہ مسیحی ص۳۵ حاشیہ)

پس ہمارے ذمہ جو کام ہے وہ بہت مشکل اور اہم ہے۔ ہم نے نئی زندگی اور نیا آسمان بنانا ہے نہیں بلکہ ہم نے نئے اور حقیقی انسان بنانے ہیں اور یہ کوئی آسان کام نہیں۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی زندگی کے ہر لمحہ کو اس مقصد کی تحصیل میں لگا دیں تا دنیا میں وہ تبدیلی پیدا ہو سکے جس کی خواہش حضرت مسیح موعودؑ نے فرمائی ہے۔ پھر اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے کہ علماء کی حالت بدترین ہوگی۔ ہم نے آج ان لوگوں کے علماء کے نمونوں میں ایک انقلاب پیدا کرنا ہے اور ان لوگوں کو راہ راست پر لانا کوئی آسان کام نہیں مگر عزم اور ارادہ کے سامنے کوئی چیز ہیچ نہیں اگر ہم مستعدی اور تندہی سے دل سے دین کی اشاعت میں مصروف ہو جائیں تو ایک دن آئے گا کہ یہ لوگ بھی خدا کے مسیح کی آواز پر لبیک کہیں گے۔

مسیح موعودؑ کے زمانہ کی ایک خاص علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ اس زمانہ میں کتب کی کثرت ہوگی۔ آج دنیا میں کتابوں کا ایک سیلاب ہے جو امڈا چلا آ رہا ہے۔ دنیا پر ایک لمحہ بھی تو ایسا نہیں گذرتا جبکہ نشر و اشاعت کا سلسلہ بند ہو۔ کتب، اخبارات، پمفلٹ، رسالے۔ جرائد غرض مختلف نوعیت کی کتب جن میں ہزاروں ہزار کتب اسلام کے خلاف ہیں دنیا میں شائع ہوئیں اور جب سے دنیا پیدا ہوئی کبھی اس قدر کثرت سے کتب کی تشہیر نہ ہوئی کیونکہ یہ ایک خاص علامت تھی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے مخصوص تھی

آج دشمن اسی ہتھیار سے اسلام کو مٹانا چاہتا ہے۔ آج ذرائع آمد و رفت کی کثرت ہو چکی ہے۔ دشمن اس سے پورا فائدہ اٹھا رہا ہے۔ وہ اپنے پروپیگنڈا اور اپنے مکروہ طرزِ عمل سے دنیا کے گوشہ گوشہ میں اسلام کے خلاف ایک جذبہ منافرت پھیلانا چاہتا ہے۔ آج ہمارے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ ہم ان ذرائع سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ ہمارے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم اس ہتھیار سے دشمن کا مقابلہ کریں۔ کہ آج یہی وہ حربہ ہے۔ جس سے اسلام پر حملہ کیا گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"نہیں جانتے کہ جدید فسادوں کے دور کرنے کے لئے جو جدید در جدید پیرایوں میں ظاہر ہوتے جاتے ہیں۔ مدافعت بھی جدید طور کی ہی ضروری ہے"

آج تحریر کی طاقت سے ہم نے قلمی جہاد کرنا ہے۔ آج دشمن کے حملہ کی مدافعت کے لئے ہمارے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم نشر و اشاعت کے فرض کی طرف سے کبھی غافل نہ ہوں۔ خدا تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا۔ کہ بلغ ما انزل الیک۔ کہ جو کچھ ہم نے تم پر اتارا ہے۔ وہ دنیا کو پہنچا دو۔ پس ہمارے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت میں اس پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچا دیں۔ اور اس بلاغ کے لئے ہمیں ہر وہ طریق اختیار کرنا پڑے گا۔ جو آج دنیا میں اختیار کیا جاتا ہے۔ ہم اس وقت تک بلّغ کے حکم پر کما حقہٗ تعمیل کرنے والے نہیں قرار پا سکتے۔ جب تک ہم تمام ان ذرائع کو استعمال نہ کریں۔ جو آج دنیا میں نشر و اشاعت کے لئے مخصوص ہیں۔ اگر آج ریڈیو کے ذریعہ اپنے خیالات سے دوسرے کو متاثر کیا جاتا ہے۔ تو ہمیں اپنے محکمہ نشر و اشاعت کو اس مقام تک لیجانا ہوگا۔ کیونکہ اس وقت تک بلّغ کے حکم پر کما حقہٗ عمل نہ ہوگا۔ جب تک ہم ان تمام ذرائع کو استعمال نہ کریں۔ اگر آج بحری جہاز اور ہوائی جہاز اس کام کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ تو ہمیں نشر و اشاعت کے لئے ان سے خدمت لینی ہی پڑیگی۔ اور ہم لے بھی رہے ہیں۔ اور اگر آج اپنے خیالات اور احساسات اور اعتقادات کا دوسروں پر اظہار کرنے کا بہترین طریق تحریر ہے۔ تو ہمیں اس کے ذریعہ دنیا کے کونے کونے میں تحریروں کا ایک لامتناہی سلسلہ جاری رکھنا ہوگا۔

پس آؤ کہ ہم اپنی تحریروں کو مختلف ممالک میں پھیلا دیں۔ ہم انہیں یورپ میں پھیلا دیں۔ ہم انہیں افریقہ میں پہنچا دیں۔ اور ہم امریکہ میں پیغام پہنچا دیں گے۔ دنیا کا کوئی خطہ ایسا نہ ہو۔ جہاں ہمارا لٹریچر نہ پہنچا ہو۔ ہماری تحریریں اور ہمارے خیالات دنیا کے کونے کونے میں پہنچ جائیں۔ تب ہم خیال کر سکتے ہیں۔ کہ ہم نے اس مقصد کے حصول کے لئے کچھ کوشش کی۔ جس کے لئے ہمیں مامور کیا گیا۔

آج اللہ تعالےٰ نے ہم میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا۔ تا ہم دنیا کو آستانۂ اسلام پر جھکا دیں۔ ہم حبیبِ یثرب کا ڈنکا دنیا کے کونے کونے میں بجا دیں۔ آج اسلام کی امانت کے ہم امین ہیں۔ آج ہمارے ذمہ یہ اہم کام لگایا گیا ہے۔ ہمارا فرض ہمیں بلاتا ہے۔ اور ہماری اس سے غفلت ہماری بدقسمتی ہے۔ پس آؤ کہ ہم سمجھ لیں۔ کہ آج ہماری فتح نشر و اشاعت کے ساتھ لازم و ملزوم ہے۔ اگر ہم نے اس میں کوتاہی کی۔ اگر ہم نے اس میں سہل انگاری سے کام لیا۔ اگر ہم نے اس بارہ میں تغافل برتا۔ اگر ہم نے اس معاملہ میں سستی کی۔ تو ہم فتح کے یقینی دن کو دور کرنے والے ہوں گے۔ اے دوستو۔ آج سلطان القلم نے تم کو بلایا ہے۔ تم نے اس کی آواز پر لبیک کہی۔ جس نے اسلام کے مخالفوں کے چھکے چھڑا دیئے۔ جو ایک فتح نصیب جرنیل کی طرح مدتوں دنیا کو دعوتِ مبارزت دیتا رہا۔ جس کی تحریریں لاکھوں کی زندگی کا باعث ہوئیں۔ اور بہتوں نے ہدایت پائی۔ جس کے مقابل نادم ہوئے اور شرمندہ۔ کچھ موت کی نیند سلائے گئے۔ اور باقی دنیا میں خائب و خاسر ہوئے۔ تم اس فتح نصیب جرنیل کی فوج کے جانباز سپاہی ہو۔ قلم تمہاری تلوار ہے اس کا استعمال ترک نہ کرو۔ یہی وہ سیف ہے۔ جو آج دنیا پر چھا سکتی ہے۔ یہی وہ سیف ہے۔ جس سے اسلام کے دشمن ہلاک ہوں گے۔ یہی وہ سیف ہے۔ جو ہر میدان میں کامیاب ہوئی۔ اور کامیاب ہوگی۔ مگر کاش اس تلوار کا استعمال ترک نہ کیا جائے۔ اسکی تیز دھار کے اثرات کے متعلق غلط اندازہ نہ لگایا جائے۔

اے مسیح موعودؑ کی جماعت اٹھ! کہ یہی نشر و اشاعت ہے۔ جس سے ہم دنیا پر چھا سکتے ہیں۔ تحریر کے اثرات بہت پائدار ہوتے ہیں۔ اگر تم خود ہر جگہ نہیں پہنچ سکتے۔ تو اپنی تحریروں کو دنیا میں پھیلا دو۔ حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کی وہ اشاعت کرو۔ کہ دشمن خود شرمندہ ہو جائے۔ دنیا ہمیں قتل کرے تو کرے۔ گالیاں دے۔ تو دے ہم پر زندگی حرام کر دے تو کر دے۔ مگر یاد رہے۔ نشر و اشاعت ہی وہ آسمانی حربہ ہے۔ جس سے آج ہماری فتح مقدر ہے۔ آؤ ہم اس حربہ کو آزمائیں۔ آؤ ہم اسے پھر دشمن پر چلائیں۔ اور آپ دیکھیں گے۔ کہ آپ کامیاب لوٹتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔

"میں نے دیکھا۔ کہ میں شہر لنڈن میں ایک ممبر پر کھڑا ہوں۔ اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے اسلام کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں۔ بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے۔ جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور ان کے رنگ سفید تھے۔ اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم ہوگا سو میں نے اس کی یہ تعبیر کی۔ کہ اگرچہ میں نہیں۔ مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی۔ اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۵۱۵-۵۱۶)

اسی طرح حضور نے فرمایا ہے۔

"طلوع شمس کا جو مغرب کی طرف سے ہوگا۔ ہم اس پر بہر حال ایمان لاتے ہیں۔ لیکن اس عاجز پر جو ایک رویا میں ظاہر کیا گیا۔ وہ یہ ہے۔ جو مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنے رکھتا ہے۔ کہ ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمتِ کفر و ضلالت میں ہیں۔ آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے۔ اور ان کو اسلام سے حصہ ملے گا۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۵۱۵)

پس اے میرے دوستو! آؤ۔ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان خواہشات کو پورا کرنے کا موجب بنیں۔ آؤ ہم دنیا کے ہر کونہ میں اسلام کا نام پھیلا دیں۔ آؤ ہم دنیا کے کونہ کونہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات پھیلا دیں۔ آؤ ہم دنیا کے ہر مقام پر قرآن مجید کے تراجم پھیلا دیں۔ آؤ ہم نشر و اشاعت کے ذریعہ دنیا کو اس پیغام سے عاجز کر دیں۔ جس کا دنیا میں پھیلنا یقینی اور لابدی ہے۔ جیسا کہ حضور نے فرمایا:۔

"دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے۔ بلکہ قریب ہے۔ کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائیگا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا۔ اور دنیا میں اسلام سے مراد یہی سلسلہ ہوگا۔ یہ اس خدا کی وحی ہے۔ جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"
(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۵۶)

اے میرے عزیز بھائیو اور بزرگو! کیا اس کفر و الحاد کی پھیلتی ہوئی آگ کو بجھانے کا احمدیت کے سوا کسی اور کے پاس بھی کوئی انتظام ہے۔ کیا اس ڈوبتی ہوئی کشتی "اسلام" کو کوئی اپنے سوا تمہیں بچانے والا نظر بھی آتا ہے۔ کیا آج دنیا کو اس ضلالت اور گمراہی سے نکالنے کے لئے کسی اور دل میں بھی ٹیس پاتے ہو۔ کیا اسلام کی اس بے بسی اور بے کسی پر تمہارے سوا کسی اور کی آنکھیں بھی اشکبار ہوتی ہیں۔ کیا آج تمہارے سوا اسلام کی سچی ہمدردی اور غمگساری کے لئے کسی اور کے پہلو میں بھی دل مچلتا ہے۔ کیا تم کوئی اور بھی دیکھتے ہو۔ جو اس آگ کو بجھا سکے۔ جو اس حملہ کو روک سکے۔ کیا کوئی ہے جو تمہارے سوا اس صلیب کو اٹھا سکے۔ کیا اور بھی کوئی ہے۔ جو آج اسلام کے کمزور اور نحیف کندھوں کو سہارا دے سکتا ہے۔ اگر سچ مچ تمہیں کوئی اور قوم نظر آتی ہے۔ جو اس درد میں تمہاری شریک ہے۔ جو اس بے قراری میں تمہاری ساتھی ہے۔ جو اس اضطراب میں تمہاری شریک کار ہے۔ تو شاید تمہارا تساہل اور تمہارا تغافل کسی حد تک واجب التسلیم بھی ہو۔ مگر اگر یہ سچ ہے۔ کہ تم نے اکیلے ہی اس بارِ عظیم کو اٹھایا ہے۔ صرف اور صرف تمہارا دل ہی اسی درد سے کراہ رہا ہے۔ صرف تم ہی اسلام کے سچے اور حقیقی خدمتگذار ہو۔ صرف تمہاری ہی آنکھیں اسلام کی بے کسی پر اشکبار ہیں۔ تو اٹھو اور اس درد کا درماں ڈھونڈو۔ اٹھو اور اس جلن کا علاج تلاش کرو۔ اٹھو اور اسلام کو سہارا دو۔ اٹھو اور حضرت مسیح موعودؑ کی قیادت میں دنیا کو تحریر کی دولت سے اور ایمان کی دولت سے مالا مال کرو۔ اٹھو۔ اور سلطان القلم کے شاہکار دنیا کے سامنے پیش کرو۔ اٹھو اور دنیا تک وہ مقام پہنچا دو۔ جو تم نے مسیح موعود علیہ السلام سے پایا۔ اٹھو اور صیغہ نشر و اشاعت کو اتنا مضبوط بنا دو۔ کہ وہ اس زہر کا تریاق مہیا کر سکے۔ جو مخالفت کے عفریت نسل انسانی کی رگوں میں پھیلا رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے۔

"میرا دوست کون ہے؟ اور میرا عزیز کون؟ وہی جو مجھے پہچانتا ہے۔ مجھے کون پہچانتا ہے؟ صرف وہی جو مجھ پر یقین رکھتا ہے۔ کہ میں بھیجا گیا ہوں۔ اور مجھے اسی طرح قبول کرتا ہے، جس طرح وہ لوگ قبول کئے جاتے ہیں جو بھیجے گئے ہوں۔ دنیا مجھے قبول نہیں کر سکتی۔ کیونکہ میں دنیا میں سے نہیں ہوں۔ مگر جن کی فطرت کو اس عالم کا حصہ دیا گیا ہے۔ وہ مجھے قبول کرتے ہیں۔ اور کریں گے۔ جو مجھے چھوڑتا ہے وہ اس کو چھوڑتا ہے۔ جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اور جو مجھ سے پیوند کرتا ہے وہ اس سے کرتا ہے۔ جس کی طرف سے میں آیا ہوں۔ میرے ہاتھ میں ایک چراغ ہے۔ جو شخص میرے پاس آتا ہے۔ ضرور وہ اس روشنی سے حصہ لیگا۔ جو شخص وہم اور بدگمانی سے دور بھاگتا ہے۔ وہ ظلمت میں ڈال دیا جائیگا۔ اس زمانہ کا حصن حصین میں ہوں۔ جو مجھ میں داخل ہوتا ہے۔ وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا۔ مگر جو شخص میری دیواروں سے دور رہنا چاہتا ہے۔ ہر طرف سے اس کو موت درپیش ہے۔ اور اسکی لاش بھی سلامت نہیں رہے گی۔" (فتح اسلام)

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو توفیق دے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حقیقی خادم بن کر اشاعت اسلام کے مقدس فریضہ کی ادائیگی کے لئے صیغہ نشر و اشاعت کو مضبوط بنائے۔ اور اپنی زندگی کا اسے ایک ضروری مقصد قرار دے۔ آمین

حقیقی عید

(از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندہری)

آج عید ہے۔ تمام مسلمانوں میں مسرت و شادمانی کی لہر دوڑ رہی ہے۔ یہ عید الفطر ہے۔ یعنی اس دن روزہ داروں کو اس لئے خوشی اور انبساط حاصل ہوتا ہے۔ کہ وہ رمضان المبارک کے پورے مہینے کے روزے رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل سے سرخرو ہوئے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے فرض کو ادا کیا۔ آج وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی خوشی منا رہے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ للصائم فرحتان فرحة عند فطره وفرحة عند لقائه ربه۔ کہ روزہ دار کے لئے روزہ کی کوفت کے بعد دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔ ایک خوشی تو روزہ کی افطاری کے موقعہ پر ہوتی ہے۔ اور دوسری خوشی اپنے رب سے ملنے کے وقت ہوگی۔ روزہ دار ہر شام خوش ہوتا تھا۔ کہ آج کے امتحان میں میں کامیاب ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے روزہ مکمل کرنے کی توفیق بخشی۔ اس طرح مسلسل اُنتیس ۲۹ یا تیس ۳۰ دن کے امتحان کے بعد مکمل کامیابی پر رمضان کے خاتمہ کے بعد یکم شوال کو سارے مسلمان اجتماعی خوشی مناتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں رمضان کے امتحان میں کامیابی سے سرخرو ہونے کا موقعہ عطا فرمایا۔ یہ خوشی اس خوشی کی ایک ادنیٰ سی جھلک ہے جو مومن کو اپنے رب سے ملنے پر ہوگی۔ کیونکہ روزہ اس کے قرب کا ذریعہ اور مومن کے درجات کو بڑھانے والا ہے۔ غرض اسلام نے عید الفطر کے لفظ میں ہی اس خوشی کی فلاسفی بیان فرما دی ہے۔ جو اس عید کے دن عالم اسلام کے ہر پیر و جوان کے چہرہ سے ٹپک رہی ہوتی ہے۔

ساری قوموں میں عیدوں اور تہواروں کے دن آتے ہیں۔ وہ ان دنوں میں مختلف طریقوں سے اپنی خوشی کا اظہار کرتی ہیں۔ لہو و لعب اور ہر قسم کی لغویات کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔ چنانچہ قوموں کی عیدیں ایک رسمی تہوار بن کر رہ گئی ہیں۔ اسلام رسوم کا قائل نہیں۔ وہ تہواروں کا داعی نہیں۔ وہ انسان کو چھلکے کی بجائے مغز کی طرف زیادہ متوجہ کرتا ہے۔ اسلام کی عید تہوار اور رسم نہیں۔ بلکہ وہ ایک عبادت ہے۔ ایسی عبادت جس کے ساتھ حقیقی خوشی شامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے عید کے دن جہاں ظاہری خوشی کے اظہار کی ترغیب دی ہے، وہاں اس نے اس دن دو رکعت نماز عید زائد مقرر فرمائی ہے۔ اور یہ نماز سابقہ عبادت روزے وغیرہ کی توفیق اور قبولیت پر شکریہ کے طور پر ہے۔ اسلام نے یہ طریق اس لئے اختیار فرمایا۔ تا مسلمانوں کے ہاں عید محض رسم بن کر نہ رہ جائے۔ اور وہ فتنہ پر قائم نہ ہو جائیں۔ بلکہ وہ ہمیشہ اور ہر حالت خوشی و غم میں اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکے رہیں۔ اور ان کی ساری زندگی خدا کے قرب کے حصول میں گذرے اور وہ حقیقی اور پائدار شادمانی کے وارث ہوں۔ گویا یہ عید، عید الفطر ہونے کی وجہ سے اس دوسری عید کے لئے لطیف رمز اور اشارہ کرتی ہے۔ جو حدیث نبویؐ کے مطابق مومنوں کو اپنے رب سے ملنے سے حاصل ہوتی ہے۔

عید الفطر کے اس فلسفہ کے پیش نظر ہر عید منانے والے کے لئے یہ لمحہ فکریہ ہے۔ کہ آیا وہ آج کی عید منانے کا واقعی حق دار ہے؟ اور آیا اس کی یہ عید محض ایک رسم تو نہیں؟ آیا اس کی خوشی کا سارا دارومدار ننھے بچوں کی طرح خوشنما کپڑوں اور عمدہ کھانوں پر تو نہیں؟ اگر سب مسلمان عید کے دن یہ احساس کریں تو اگرچہ آج اُن میں ایک طور پر قلبی کوفت ہو گی۔ مگر یہ احساس اُن کے لئے انفرادی اور اجتماعی طور پر حقیقی عید کے پیدا کرنے میں ممد و معاون ہو سکتا ہے۔ ہم سے پہلے یہود عیدیں مناتے آئے ہیں۔ اور آج بھی مناتے ہیں مگر صدہا برس پیشتر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ایلسیع کی معرفت ان سے فرمایا تھا کہ

"میں عید اور بے دینی دونوں کی برداشت نہیں کر سکتا ہوں۔ میرا جی تمہارے نئے چاندوں اور تمہاری عیدوں سے بیزار ہے۔ وے مجھ پر ایک بوجھ ہیں میں ان کے اٹھانے سے تھک گیا۔ جب تم اپنے ہاتھ پھیلاؤ گے۔ تو میں تم سے چشم پوشی کروں گا ہاں جب تم دعا پر دعا مانگو گے۔ تو میں نہ سنوں گا تمہارے ہاتھ تو لہو سے بھرے ہیں۔ اپنے تئیں دھوؤ۔ آپ کو پاک کرو۔ اپنے برے کاموں کو میری آنکھوں کے سامنے سے دور کرو۔ بدفعلی سے باز آؤ۔ نیکو کاری سیکھو۔ انصاف کے پیرو ہو۔ مظلوموں کی مدد کرو۔ یتیموں کی فریاد رسی کرو۔ بیوہ عورتوں کے حامی ہو" (یسعیاہ $\frac{1}{17-14}$)

ان پاکیزہ کلمات میں عید منانے کے مستحق لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور ان نیک صفات سے متصف ہوئے بغیر عید منانے والی قوموں کے لئے وعید سنایا گیا ہے۔ عید کا دن قبولیت دعا کا ایک خاص دن ہے۔ مگر جو افراد اور جو قومیں ظلم کے لہو سے بھرے ہوئے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتی ہیں۔ ان کی دعائیں رد کر دی جاتی ہیں۔ اور بارگاہِ ایزدی میں شرف قبولیت حاصل نہیں کر سکتیں۔ اللہ تعالیٰ بے دینوں کے عید منانے سے ناراض ہے۔ وہ صرف دیندار لوگوں کی عید سے خوش ہوتا ہے۔ اور صرف ان کو عید کی برکات سے بہرہ ور فرماتا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اپنے قلوب کو حقیقی عید کیلئے تیار کریں۔ جو عید غروب آفتاب سے ختم نہیں ہو جاتی بلکہ ابد الآباد تک رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق بخشے آمین۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا ہے ؎

پاک ہو جاؤ کہ وہ شاہِ جہاں بھی پاک ہے
جو کہ ہو ناپاک دل اس سے نہیں کرتا وہ پیار

چندہ امداد درویشان و فدیۂ رمضان

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ربوہ)

جن بھائیوں اور بہنوں نے چندہ امداد درویشان یا فدیہ رمضان کے طور پر مجھے گذشتہ اعلان کے بعد رقوم بھجوائی ہیں۔ ان کی فہرست درج ذیل کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں کو جزائے خیر دے اور ان کی تکلیفوں اور پریشانیوں کو دور فرما کر ان کے نیک مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ اور حسنات دارین سے نوازے آمین۔ ان کے علاوہ بھی بعض بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے بعض رقوم موصول ہوئی ہیں۔ لیکن چونکہ یہ رقوم مخصوص طور پر درویشوں یا اُن کے اہل و عیال کے لئے نہیں تھیں بلکہ مجھے اختیار دیا گیا تھا۔ کہ میں جہاں مناسب سمجھوں مستحق غرباء میں تقسیم کر دوں۔ اس لئے ان کا اس دفتری رپورٹ میں ذکر نہیں کیا گیا۔ میری دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اُنہیں بھی جزائے خیر دے اور دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین

۱۔ چوہدری محمد شجاعت علی صاحب ربوہ افطاری درویشان ۲/-/-
۲۔ چوہدری محمد شجاعت علی صاحب ربوہ ظروف برائے بھجوانے قادیان ۱/۴
۳۔ چوہدری محمد اسحٰق صاحب گنگا پور ضلع لائلپور فدیہ رمضان ۱۲/۸/-
۴۔ چوہدری محمد اسحٰق صاحب گنگا پور ضلع لائلپور امداد درویشان ۱۰/-/-
۵۔ آمنہ کرامت اللہ بیگم صاحبہ کراچی امداد درویشان ۲۵/-
۶۔ بیگم صاحبہ نواب محمد عبد اللہ خان صاحب دتی باغ لاہور افطاری درویشان ۲۵/-
۷۔ شیخ محمد عبد اللہ صاحب مبارک کلاتھ ہاؤس لائلپور۔ امداد درویشان ۱۰/-/-
۸۔ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت عبد الواحد صاحب گجرانوالہ امداد درویشان ۲۰/-
۹۔ بیگم صاحبہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم حال ربوہ۔ فدیہ ۳۰/-
۱۰۔ اہلیہ صاحبہ شیخ عبد الرشید صاحب بٹالوی مرحوم لاہور امداد درویشان ۲۵/-
۱۱۔ بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا امداد درویشان ۶/-/-
۱۲۔ عائشہ بی بی صاحبہ بنت میاں اللہ بخش صاحب جنڈر کے منگولے سیالکوٹ امداد درویشان ۱۰/-
۱۳۔ چوہدری مبشر احمد صاحب جیمہ حیدر آباد سندھ ۵/-
۱۴۔ چوہدری مبشر احمد صاحب جیمہ حیدر آباد سندھ ۱۰/-
(۱۳، ۱۴) بلا تفصیل
۱۵۔ میمونہ بیگم صاحبہ اہلیہ صوبیدار میجر محمد عبد الرحمٰن صاحب کوئٹہ فدیہ رمضان ۲۰/-
۱۶۔ حنیف احمد صاحب پسر ڈاکٹر محمد الدین صاحب جہلم۔ امداد درویشان ۴۰/-
۱۷۔ والدہ صاحبہ مرزا عبد المنان صاحب واحت راولپنڈی (بچے کے پاس ہونے پر) امداد درویشان ۵/-
۱۸۔ ہمشیرہ صاحبہ مرزا عبد المنان صاحب واحت۔ راولپنڈی (بچے کی پیدائش پر) امداد درویشان ۵/-
۱۹۔ شیخ عبد الحکیم صاحب کراچی فدیہ رمضان ۲۰/-
۲۰۔ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب شاد کانپوری حال کوئٹہ۔ فدیہ رمضان ۱۲/-
۲۱۔ ممبرات لجنہ اماء اللہ گجرانوالہ بذریعہ عنایت بیگم صاحبہ سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ (حضرت صاحب کی صحت کے لئے صدقہ بمد امداد درویشان) ۲۰/-/-
۲۲۔ میاں محمد اسمٰعیل صاحب پٹرول شاپ چمن امداد درویشان ۵/-
۲۳۔ میاں دوست محمد صاحب شمس آف کلکتہ حال ملتان فدیہ رمضان ۲۰/-
۲۴۔ میاں عبد الرحیم صاحب پراچہ حال ملتان شہر فدیہ رمضان ۲۰/-

میزان ۳۵۸/۱۲/-

(خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ)

جلسہ

جماعت احمدیہ چاہ احمد یانوالہ ضلع ملتان ۱۳-۱۴-۱۵ جولائی بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار جلسہ منعقد کر رہی ہے۔ لہٰذا جملہ احباب اردگرد کی جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس جلسہ میں شریک ہو کر اسے کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں۔ (سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ چاہ احمد یانوالہ)

درخواستِ دعا

برادرم اخوند فیاض احمد صاحب بی۔ ایس سی (واقف زندگی) کے۔ الدمحترم بہت بیمار ہیں۔ اس کے اس کے علاوہ آپ بعض کاروباری پریشانیوں میں بھی مبتلا ہیں۔ احباب اُن کے لئے دعا فرمائیں:۔ (خورشید احمد)

انہدام مسجد سمندری پر اظہار غم و غصہ

جماعت احمدیہ چونڈہ کا ایک غیر معمولی اجلاس ۲۹ جون ۱۹۵۱ء بعد نماز جمعۃ المبارک زیر صدارت قائد مجلس منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن اتفاق رائے سے منظور ہوا۔

ریزولیوشن نمبر ۱۔ یہ کہ سمندری ضلع لائل پور میں جماعت احمدیہ کی مسجد احراری غنڈوں نے جلائی ہے اور احمدیوں کو زخمی کیا۔ اور دو اٹیچی کیس اٹھا کر لے گئے ہیں۔ جماعت احمدیہ چونڈہ کا یہ ہنگامی اجلاس اس بدترین فعل کے خلاف غم و غصہ کا اظہار بہت گہرے دل سے کرتا ہے۔ اور گورنمنٹ عالیہ پاکستان سے استدعا کرتا ہے۔ کہ ایسے سفاکانہ افعال کے لئے احراریوں کو مزید مہلت دینا امن عامہ کے لئے نہایت مضر ہے۔

نمبر ۲۔ جماعت احمدیہ چونڈہ ان افسران ضلع لائل پور کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیا۔ اور فتنہ و فساد کی آگ کو بڑھنے سے روکا۔

(عبد العزیز سیکرٹری خدام الاحمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

غیر احمدی شرفاء کا اظہار نفرت

سمندری میں احمدیوں کی مسجد کو جلانے کا جو افسوسناک واقعہ ہوا مجھے اس کی وجہ سے بہت شرم محسوس ہوتی ہے کہ ہمارے پاک ملک میں بھی ابھی تک ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو سیاست کو ہاتھ میں لینے کی خاطر خانہ خدا تک کو جلانے میں بھی شرم محسوس نہیں کرتے۔ کوئی مسلمان ایسا بُرا فعل نہیں کر سکتا۔ میں نے جس مجلس میں بھی یہ ذکر کیا اور سنا۔ ہر شخص کو اس پر نفرت کا اظہار کرتے پایا۔ کتنی شرم کی بات ہے۔ کہ مذہبی اختلاف کی وجہ سے اب اس مسجد کو گرجا کہا جاتا ہے۔ میں پوچھتا ہوں۔ چلو گرجا ہی سہی۔ گرجا کو جلانا قرآن مجید کی کس آیت کی رو سے جائز ہے۔ ہمارے آقا و مولیٰ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تو تعلیم یہ نہیں۔ ہاں مولویوں نے یہ فتویٰ اپنے پاس سے بنا لیا ہو تو اور بات ہے۔ بہرحال میں ان لوگوں کے خلاف جنہوں نے یہ فعل کیا نفرت اور ملامت کا اظہار کرتا ہوں۔ اور یہ بھی اظہار کرتا ہوں۔ کہ ہر مسلمان کے دل میں اس کے متعلق نفرت کا جذبہ پایا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہمارے ملک کے بڑوں کو عقل اور سمجھ دے۔ اور وہ اپنے دین اور ملک کو بدنام کرنے سے باز رہیں۔ دستخط:۔ ملک بشیر بقلم خود موضع ٹی پور تحصیل سمندری ضلع لائل پور)

(۲) قصبہ سمندری میں جماعت احمدیہ کی مسجد کے جلانے کا واقعہ ایک بہت ہی نامعقول فعل ہے۔ اور عامۃ المسلمین اس فعل شنیعہ کو بہ نظر حقارت دیکھتے ہیں۔ اسلام نے اس قسم کے ارتکاب کی کبھی بھی اجازت نہیں دی۔ میں احمدی نہیں ہوں۔ مگر اس قسم کے غیر اسلامی فعل کو نہایت برا خیال کرتا ہوں (نظام الدین از ٹوبہ منڈی ضلع لائل پور)

ایک ہو مسلم حرم کی پاسبانی کیلئے

کراچی ۵ جولائی۔ مؤتمر عالم اسلامی کے سکرٹری مسٹر انعام اللہ خاں نے ساری دنیا کے مسلمانوں سے اپیل کی ہے۔ کہ "وہ ان بیڑیوں کو توڑ دیں۔ جنہوں نے انہیں وابستہ کر رکھا ہے۔ اور ساتھ ہی جینے یا مرنے کا عہد کر لیں۔" مسلمانانِ عالم کو عید کے موقعہ پر پیغام دیتے ہوئے مسٹر انعام اللہ خاں نے کہا۔

"عید بے شک بڑی خوشیوں کا دن ہے۔ لیکن عالم اسلام کے لئے حقیقی خوشی کا وہ وقت ہوگا۔ جب دنیائے اسلام آزاد اور خود مختار ہوگی۔ اس کا اپنا بلاک ہوگا۔ اور وہ مغربی جمہوریتوں یا کمیونزم دونوں ہی کے اثرات سے بالکل غیر متاثر ہوگی۔ دنیا کے نقشہ پر دیکھیئے کہ ہمیں کیسا مرکزی مقام حاصل ہے۔ مراقش سے لے کر انڈونیشیا تک ہم نے ساری دنیا کو پیٹی کی طرح گھیر رکھا ہے۔ جو مضبوط اور عین وسط میں ہے۔ دنیا کو ہلا دینے کے لئے ہمیں صرف اس پیٹی کی گرفت کو ذرا سخت کر دینا ہے۔ صرف اسکی ضرورت ہے۔ کہ ہم اپنی حیثیت کو محسوس کریں۔ اور اس آسمان کے نیچے ایک باعزت مقام حاصل کریں۔ جو ہمارا صحیح مقام ہے۔ آیئے آج کے مبارک دن ہم عہد کر دیں، کہ تمام وہ بیڑیاں جنہوں نے ہمیں وابستہ کر رکھا ہے۔ توڑ دی جائیں گی۔ غلامی کی تمام زنجیریں کاٹ دی جائیں گی۔ خواہ انہیں ہم نے خود پہنا ہو یا سخت تر ہاتھوں نے ہمیں پہنائی ہوں۔ اور ایک ساتھ مرنے اور ایک ساتھ جینے کا ہم عہد کریں۔ ہم اپنے تنازعے ختم کر دیں۔ اپنے اختلافات مٹا دیں۔ اپنی رقابتیں فراموش کر دیں۔ اور مسلمانان عالم متحد ہو جائیں۔ کا نعرہ لگا کر ترقی و عظمت کی منزل کی طرف گامزن ہو جائیں۔ (ا، ر)

جولائی ۱۹۵۱ء میں آپکی قیمت اخبار ختم ہے

۱۵-۱۶ جون ۱۹۵۱ء کے پرچوں میں فہرست چھپ چکی ہے۔ ہر نام کے سامنے قیمت اخبار ختم ہونے کی تاریخ بھی درج کر دی گئی ہے۔ جن احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر وصول نہ ہوئی ہوگی۔ ان کی خدمت میں قیمت ختم ہونے کی تاریخ سے دس دن قبل وی۔ پی روانہ کر دیا جائے گا۔ اگر پھر بھی رقم وصول نہ ہوئی۔ تو تا وصولی قیمت اخبار روک لیا جائے گا۔ اطلاعاً عرض ہے۔ کہ آپ کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ قیمت اخبار سالانہ -/۲۴ روپے۔ ششماہی -/۱۳ روپے سہ ماہی -/۷ روپے بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ وی۔ پی کا خرچ بچ جائے گا۔ ڈاکخانہ میں وی۔ پی پھنس گیا۔ تو پھر چار آنہ کا ٹکٹ لگا کر مطالبہ کرنا پڑتا ہے۔ اس پر بھی علم نہیں۔ کہ کتنے ماہ میں رقم یا کتنے سالوں میں وصول ہو۔ اور جب تک رقم دفتر ہذا میں نہ پہنچ جائے۔ وصول شدہ نہیں سمجھی جا سکتی۔ لہذا منی آرڈر سے رقم بھجوانا محفوظ ترین ذریعہ ہے۔ (مینیجر)

پنجاب میں دو لاکھ کلو واٹ بجلی پیدا کرنے اور چار ہزار میل لمبی پکی سڑکیں تعمیر کرنے کی سکیم

مری ۵ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ آج وزارت پنجاب نے متعدد سکیموں کو منظور کیا ہے۔ جن میں سے ایک سکیم پنجاب میں بجلی کی پیداوار میں اضافہ کرنے سے متعلق ہے۔ اس سکیم پر عمل سے پنجاب میں دو لاکھ کلو واٹ بجلی تیار کی جائے گی۔ مہاجرین کی شہری حصوں میں آباد کاری کے متعلق بعض امور پر غور کیا گیا اور ساتھ ہی روڈ ٹرانسپورٹ کو قومی ملکیت بنانے اور نئی سڑکیں تعمیر کرنے کا معاملہ بھی زیر غور لایا گیا۔

معلوم ہوا ہے کہ بجلی پیدا کرنے کی سکیم کے مطابق دو ہائیڈرو الیکٹرک ورکس کھولے جائیں گے جو ۶۰ ہزار سے ۹۰ ہزار کلو واٹ تک بجلی پیدا کریں گے۔ یہ ورکس رسول ہائیڈرو الیکٹرک ورکس کے علاوہ ہوں گے جہاں ۲۲ ہزار کلو واٹ بجلی مہیا کی جاتی ہے۔ یہ نئے ورکس فروری ۱۹۵۶ء تک مکمل ہو جائیں گے۔

بجلی پیدا کرنے کے سلسلہ میں جو نئی سکیم منظور کی گئی ہے اس کی تکمیل پر پورے پانچ سال صرف ہوں گے۔ اور جب یہ سکیم مکمل ہوگی تو پنجاب کا کونا کونا بجلی سے جگمگا اٹھے گا۔

اس سکیم پر تقریباً ۳۰ کروڑ روپیہ خرچ آئے گا۔ مجوزہ ہائیڈرو الیکٹرک ورکس میانوالی ڈیرہ غازی خاں کے اضلاع میں کھولے جائیں گے۔ حکومت پنجاب نے سڑکوں کی تعمیرات کے متعلق ایک سکیم منظور کی ہے جس پر ۳۰ کروڑ روپیہ صرف آئے گا۔ اس سکیم پر عمل کے بعد چار ہزار میل پکی سڑکیں تعمیر کی جائیں گی ان کی تعمیر پر بھی چھ سال کا عرصہ خرچ ہوگا۔

کراچی کا بازار صرافہ غیر معین عرصہ کیلئے بند ہو گیا

کراچی ۵ جولائی۔ کراچی صراف ایسوسی ایشن نے اس امر کا فیصلہ کیا ہے کہ کراچی میں بازار صرافہ کو سونے پر سیلز ٹیکس میں غیر منصفانہ اضافہ کے خلاف احتجاج کے طور پر غیر معین عرصہ کے لئے بند کر دیا جائے۔ سیکرٹری ایسوسی ایشن نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ یہ فیصلہ آج ایسوسی ایشن نے اپنے ایک اجلاس میں کیا۔ اجلاس میں بارہ افراد پر مشتمل ایک ایکشن کمیٹی بنائی گئی۔ جو اس بات کا خیال رکھے گی کہ ہڑتال صحیح طور پر جاری رہے۔

کراچی ۵ جولائی۔ چودھری محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان کل صبح مری روانہ ہو رہے ہیں آپ دس روز وہاں قیام کریں گے۔

پولیس اور پناہ گزینوں میں تصادم

نئی دہلی ۵ جولائی۔ آج تیس ہزار شرنارتھیوں نے پولیس پر حملہ کر دیا جس سے پچاس پولیس والے جن میں ایک افسر بھی شامل ہے زخمی ہوئے۔ پولیس نے گولی چلا دی۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہوا کہ کس قدر شرنارتھی زخمی ہوئے۔

معلوم ہوا ہے کہ شرنارتھیوں نے ایک زبردست ستیہ گرہ کی تحریک شروع کر رکھی ہے۔

پنڈت نہرو سے ڈاکٹر گراہم کی ملاقات

نئی دہلی ۵ جولائی۔ اقوام متحدہ کے نمائندے ڈاکٹر گراہم نے آج رات ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کے ساتھ [illegible] پچاس منٹ تک ملاقات کی۔ خیال ہے کہ پنڈت نہرو کل بھی ڈاکٹر گراہم سے ملاقات کریں گے۔

آسٹریلیا پاکستان کو ۲۰ لاکھ پونڈ کا سامان بھیجے گا!

کراچی ۵ جولائی۔ پاکستان کی حکومت نے آسٹریلیا کی حکومت کو اپنی ان ضروریات سے مطلع کر دیا ہے جو اسے کولمبو پلان کے مطابق چاہئیں۔ واضح رہے کہ پاکستان کو کولمبو پلان کے مطابق ۲۰ لاکھ آسٹریلوی پونڈ کا مال دیا جائے گا۔ خیال ہے اس مال میں سے پہلا چالان چند دنوں تک کراچی پہنچ جائے گا۔

آسٹریلیا نے پاکستان سے اس امر کی درخواست کی ہے کہ وہ بتائے کہ اسے کولمبو پلان کے مطابق کن اشیاء کی ضرورت ہے۔ آسٹریلیا پاکستان کو اس وقت تک زرعی آلات اور ڈرلنگ پلانٹ مہیا کر سکتا ہے۔ پاکستان بہت جلد اپنی فہرست ہائی کمشنر کی وساطت سے ارسال کر دے گا۔

اسٹرلنگ مذاکرات آئندہ ہفتہ کامیابی کے ساتھ ختم ہو جائینگے

لندن ۵ جولائی۔ پاکستان کے اسٹرلنگ مذاکرات کے عملی طور پر اسی ہفتہ ختم ہو جانے کی توقع ہے۔ لیکن عید کی وجہ سے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد اور چانسلر مسٹر گیٹسکل کے درمیان آخری ملاقات غالباً آئندہ ہفتہ کے اوائل سے پہلے نہیں ہو سکے گی۔

مذاکرات میں دونوں ہی فریق ایک دوسرے کے ممد ثابت ہوئے۔ بات چیت کی طوالت کی زیادہ تر وجہ یہ ہوئی ہے کہ پاکستان کو جن اشیاء کی ضرورت ہے۔ انہیں پہنچ جانے کی تاریخوں کی تعیین کے لئے کافی پیچیدہ تفاصیل طے کرنی پڑی ہیں — مذاکرات کے آخری مرحلہ میں شرکت کے لئے اسٹیٹ بنک کے گورنر مسٹر زاہد حسین ۲۴ گھنٹہ کی تاخیر سے آج یہاں پہنچ رہے ہیں۔ توقع ہے کہ یہاں سے امریکہ [illegible] جائیں گے (اسٹار)

عرب پناہ گزینوں کے لئے روزگار؟

بغداد ۵ جولائی۔ عراق میں کام کرنے والی تیل کی کمپنیوں سے حکومت عراق فلسطینی عرب پناہ گزینوں کو روزگار مہیا کرنے کے متعلق کہنے والی ہے۔

حکومت نے سفارش کی ہے کہ ان پناہ گزینوں سے عراقی ملازمین ہی جیسا سلوک کیا جائے۔ (اسٹار)

عدن میں شکر کی صنعت

عدن ۵ جولائی۔ مغربی عدن کے ایک ضلع میں آئندہ سال سینکڑوں ایکڑ زمین پر گنے کی کاشت ہونے والی ہے امید ہے کہ آئندہ چند سالوں میں عدن سے نہ صرف سارے سعودی عرب بلکہ دوسرے ہمسایہ ممالک کی بھی ضروریات پوری ہو سکیں گی۔ (اسٹار)

مشرق وسطیٰ میں دو بڑی کانفرنسیں

عمان ۵ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بیروت میں عرب میڈیکل کانگرس میں تقریباً ۱۵۰ عرب ڈاکٹر شریک ہو رہے ہیں۔ اسی کانگرس کا اجلاس ۱۰ دن تک ہوگا۔ دمشق سے اطلاع آئی ہے۔ کہ شامی وزارت زراعت نے مشرق وسطیٰ کی غذائی زرعی کانفرنس کے لئے ۵۰ کمرے مخصوص کرائے ہیں۔ اس کانفرنس میں بارہ ممالک شریک ہوں گے۔ اور برطانوی اور فرانسیسی حکومتیں اپنے مبصر بھیجیں گی۔ شریک ہونے والے ملک مصر۔ عراق۔ سعودی عرب۔ اردن۔ شام۔ لبنان۔ قبرص۔ ترکیہ۔ ایران۔ پاکستان۔ حبشہ اور افغانستان ہیں۔ بین الاقوامی غذائی زرعی ادارہ کا ایک وفد اور ادارہ کے مشرق وسطیٰ کے دفتر کے نمائندے بھی کانفرنس میں شریک ہوں گے

مذہبی مشن کا عزم روس

لندن ۵ جولائی۔ ایک مذہبی جماعت "انجمن محبان" کے سات ارکان۔ برطانوی دفتر خارجہ کی منظوری سے امن کے مقصد کی خاطر دو ہفتوں کے لئے روس جانے والے ہیں۔

یہ مشن تین عورتوں اور چار مردوں پر مشتمل ہے ان میں سے دو روسی زبان سے واقف ہیں انہیں اپنے غیر سیاسی ہونے کا دعوےٰ ہے۔ امید ہے کہ وہ اسٹالین سے بھی ملاقات کریں گے (اسٹار)

عرب انجینئرنگ کانگریس

عمان ۵ جولائی۔ ستمبر میں عمان میں جو عرب انجینئرنگ کانگرس منعقد ہونے والی ہے اس کی ابتدائی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کے لئے اردنی انجینئرز سوسائٹی کی طرف سے ایران کے چار انجینئر کل بلودان روانہ ہونے والے ہیں۔ کانگرس کے لئے معلومات فراہم کرنے کی خاطر عرب ماہرین کچھ عرصہ بعد اردن آئیں گے۔ (اسٹار)

ڈاکٹر مصدق کا اپنی قوم سے خطاب

طہران ۵ جولائی۔ ڈاکٹر مصدق نے ایک نشری بیان میں ایرانیوں کو یہ انتباہ کیا۔ کہ اگر تیل سے آمدنی ختم ہو گئی۔ تو انہیں ایک قرضہ کے لئے سرمایہ فراہم کرنے کو کہا جائے گا۔ ڈاکٹر (۵)

(۵) مصدق نے اس صورت حال کا ذمہ دار سابقہ اینگلو ایرانی تیل کمپنی کی "سازشوں" کو ٹھیرایا۔ لیکن انہوں نے یہ نہیں بتایا۔ کہ انہیں کس قدر رقم کی ضرورت ہوگی۔ (اسٹار)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴